سیّد خورشید حسین بخاری

میری لائبریری

الکمال

سیرت ، تجزیہ ، تاریخ

حضرت مجدّد الف ثانی کے
والد کے قادری مرشد کے سوانح

(ترمیم و اضافہ کے ساتھ)

میری لائبریری میں
آفسٹ طباعت

قیمت ــــــ -/

الکمال

سوانح

حضرت شاہ کمال قادری کیتھلی رح

تاریخ — تجزیہ — تنقید

سیّد خورشید حسین بخاری

مکتبہ میری لائبریری لاہور ۲

Marfat.com

جملہ حقوق مع حق ترجمہ بحق مصنف محفوظ ہیں

"میری لائبریری" میں دوسری بار (باضافات جدیدہ): ۱۹۷۶ء

ناشر و طابع: بشیر احمد چودھری

ڈائرکٹر مکتبہ میری لائبریری لاہور ۲

طابع: آر بشیر پرنٹرز لاہور ۲

Marfat.com

شیخ اللہ داد نے ایک مرتبہ حضرت اقدس کو یہ حدیث لکھ کر بھیجی کہ الانسان سری وانا سرہ الانسان بنیان الرب والانسان سری وصفتی۔ اور تحریر فرمایا۔ کہ حضرت اس کی وضاحت کیجئے کیونکہ یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ اور ساتھ یہ بھی دریافت فرمایا کہ یہ حدیث عوام وخواص دونوں کے بارے میں ہے یا اس سے فقط خواص مراد ہے۔ حضرت اقدس اس کا جواب یوں تحریر فرماتے ہیں۔

"اے میرے عزیز سنو! یہ حدیث خواص کے حق میں ہے، عوام سے متعلق نہیں۔ جو حیوان انسان کی صورت میں ہیں۔ ان کو انسان نہیں بلکہ حیوان ناطق کہا جاتا ہے۔ انسان وہ ہے جس میں جان نہ ہو۔ نہ کہ حیوانی صفات ......

انسان اس کو کہتے ہیں۔ جو باری تعالیٰ کی صفات سے متصف ہو۔ اور حق جل و جلالہ کا عاشق صادق ہو۔ جو زیر و زبر سے محفوظ اور بلندی کا مشتاق ہو۔ انسان کہلانے کا مستحق وہ ہے جو اپنے آپ سے آزاد اور ہر جال سے محفوظ ہو۔ حق سے ملا ہو۔ وصل و فراق سے بے پرواہ ہو۔ اور جس نے موتوا قبل ان تموتوا کا مزہ چکھا ہو۔ اس کے دل میں عشق کی آگ بھڑکی اور حق کے سوا ہر شے جل گئی ہو عدماً لہٗ وجود لہٗ اور ہر طرف اور ہر سمت فاینما تولوا فثم وجہ اللہ خیال کرے انسان اسے کہتے ہیں۔ نہ کہ اسے جو کوتاہ بین ہو۔ اور یہ سری وصفتی کی تعریف میں داخل نہیں۔ آجکل کم نگاہ اور کوتاہ بین آدمی ہر ناقص اور فاسق کو انسان کہتے اور انسان سمجھتے ہیں۔ خدا محفوظ رکھے "سری وصفتی" ہرگز ان کا نشان نہیں ہے۔ جو لوگ کہ ظاہری احکام شریعت سے بے خبر ہیں تو باطن کی صفائی کو وہ کہاں پہنچ سکتے ہیں۔ جو بہت ہی مشکل ہے ہر کس وناکس کو "سری وصفتی" کا مصداق کہتے ہیں۔ اور انسان سمجھتے ہیں۔ نہ حق کو پہنچے نہ مشاہدہ حق کیا۔ اور نہ استغراق کا مزہ چکھا۔ ہر بے بصیر مقلد تقلید کی باتیں بناتا اور ہر ناتراشیدہ آدمی انسان کہلاتا ہے۔ اگرچہ رازہائے ربانی انوار سبحانی اس پر نہ چمکے ہوں۔ اور نہ ہی اس نے خود کو پہچانا ہو۔ جو شخص من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ کی صفت سے متصف نہیں اسے انسان کہنا ضروری نہیں۔

"اگر نماز کی ہزار رکعتیں ادا کرتا ہے اور زہد و عبادت میں مصروف رہتا ہے۔ اگر اس میں وہ صفت نہیں جو بیان کی گئی ہے تو یہ سب کچھ قطعی بے کار ہے

Marfat.com